(١٢١) ١٠/٢/١٤٣١ھ
٢٨ —— ٩

٩٣/١٣٠-١٣١

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان عظام مسئلہ ذیل میں

واقعہ یہ ہے کہ ابراہیم کی تین بیٹے اور دو بیٹیاں تھیں ، ابراہیم نے اپنے ~~جائیداد~~ جائیداد میں سے ایک کمرہ (جو کہ زمین کی مالک اور کوئی شخص ہے جنھوں نے اپنی زمین میں آٹھ منزلہ عمارت تعمیر کرکے مختلف آٹھ افراد کو صرف عمارت ایک ایک منزل فروخت کررکھی تھی) پر یہ وصیت کی ہے کہ اس کمرے کو فروخت نہ کیا جائے بلکہ اجارہ پر دیکر مع اجرت کو چھ حصوں میں تقسیم کرکے ایک حصہ کسی خیراتی کام میں لگادیا جائے باقی پانچ حصے تین بیٹے اور دو بیٹیوں کے درمیان برابر تقسیم کیا جائے . جب کہ ابراہیم کی ورثوں میں یہی جو تین بیٹے اور دو بیٹیاں باقی تھے

اب پوچھنا یہ ہے کہ ① آیا ابراہیم کی وصیت شرعًا درست ہے یا نہیں جبکہ مذکورہ کمرہ کل جائیداد کی ثلث کے اندر ہے

② اگر ابراہیم مذکورہ کمرہ کو وقف کرنے کی ارادہ کرے تو کیا یہ وقف ہوسکتا ہے ؟

③ منافع اشیاء کی وقف جائز ہے یا نہیں ، ④ مذکورہ کمرہ کی ایک حصہ جو خیراتی کام میں لگانا ہے اس کو وقف کی نیت کرے تو کیا اس کو مسجد میں صرف کرنا جائز ہے ؟ ⑤ کیا مذکورہ صورت وقف علی الاولاد کہلائیگی ؟ یا وصیت ہی ہوگی

⑥ ایک چیز کو مختلف قسموں میں وقف کرنا کیا شرعًا درست ہے مثلاً ایک کمرے کی اجرت کو پانچ حصوں میں تقسیم کرکے ایک حصہ مسجد کیلئے ، ایک حصہ یتیم خانہ میں ، ایک حصہ مدرسہ کیلئے ، ایک حصہ محلے کی فقراء پر ، ایک حصہ مخصوص شخص پر وقف کرنا شرعًا درست ہے یا نہیں

نوٹ جتنے اجزاء سوال میں واقعی رونما بھی ہورہے ہیں

جلد از جلد جواب سے مستفید فرمائیں

المستفتی
شمیل قابل
(مانڈے ، میانیما)
رابطہ نمبر —— 0321-2963925

۱۔ یہ نفع موبدی طور پر خیراتی کام میں لگانے کا کیا
۲۔ نفس کمرہ کا وقف مراد ہے -
۳۔ مثلاً کمرے کی اجرت وقف کرنا مدرسہ یا مسجد وغیرہ کیلئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔ صورت مسئولہ میں اگر ابراہیم کی وصیت کل جائیداد کی ایک تہائی میں سے ہے اور ورثاء میں کوئی نابالغ نہیں اور سب ورثاء کمرے کے ملنے والے کرایہ کے پانچ حصوں کو بہن بھائیوں میں تقسیم کرنے پر راضی ہیں تو اس وصیت کو پورا کرنا درست ہے۔

۲۔ اگر مذکورہ کمرے کو وقف کرنے کا ارادہ کرے تو صراحتاً زبان سے وقف کرکے اس کو موقوفہ مصرف کیلئے فارغ بھی کردے ، تو درست ہے

۳۔ کسی جائیداد کے کرایہ وغیرہ کو ہمیشہ کے لیے وقف کرنے سے وہ جائیداد بھی وقف قرار دی جائے گی

Scanned by CamScanner

۴۔ صورتِ مسئولہ میں کمرے کے کرایہ کے ایک حصہ کو جس مصرف میں استعمال کرنے کی وصیت کی جائے اسی میں اس کو خرچ کیا جائے، نیز اس کو مسجد میں صرف کرنا بھی درست ہے۔

۵۔ مذکورہ صورت حکم کے اعتبار صرف اتنی مقدار میں وقف علی الاولاد ہوگی جو ان کیلئے مقرر کی گئی ہے۔

۶۔ مذکورہ طریقے سے کمرے کی اجرت کو مختلف مصارف میں تقسیم کرکے وقف کرنا درست ہے۔

(ولا لوارثه) ..... (إلا بإجازة ورثته) لقوله عليه السلام: (لا وصية لوارث إلا أن يجيزها الورثة) يعني عند وجود وارث آخر كما يفيده آخر الحديث وسنحققه (وهم كبار) عقلاء فلم تجز إجازة صغير ومجنون وإجازة المريض

(الدر المختار: كتاب الوصايا، ۱۰/ ۳۶۵، ۳۶۶، رشيدية)

(الوقف) ولا يلزم إلا بطريقين أحدهما قضاء القاضي بلزومه والثاني أن يخرج مخرج الوصية فيقول أوصيت بغلة داري هذه فحينئذ يلزم الوقف.

(الهندية: كتاب الوقف، الباب الأول في تعريفه، ۲/ ۳۵۰، رشيدية)

متى صح الوقف بأن قال جعلت أرضي هذه صدقة موقوفة مؤبدة أو أوصيت بها بعد موتي فإنه يصح حتى لا يملك بيعه ولا يورث عنه لكن يعتبر إن خرج من الثلث يجوز. (المصدر السابق ۲/ ۳۵۲، رشيدية)

العشرون: اشتروا من غلة داري هذه كل شهر بعشرة دراهم خبزاً وفرقوه على المساكين، صارت الدار وقفاً.

(البحر الرائق: كتاب الوقف، ۵/ ۳۱۹، رشيدية)

(العالمگيرية: كتاب الوقف، فصل في ألفاظ التي يتم بها الوقف...۲/ ۳۵۹، رشيدية)

السابع عشر: هذه موقوفة على وجه الخير أو على وجه البر تكون وقفاً على الفقراء.

(المصدر السابق، ۵/ ۳۱۸، رشيدية)

إذا قال أرضي هذه صدقة موقوفة على الجهاد والغزاة وفي أكفان الموتى أو في حفر القبور أو غير ذلك مما يشبهها فذلك جائز كذا في الذخيرة.

(الفتاوى العالمگيرية: كتاب الوقف، الفصل الثاني في الوقف على نفسه ۲/ ۳۶۲، رشيدية)

فقط واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب

كتبه محمد راشد ڈسکوی

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية كراتشي

۲۲/ ۲/ ۳۱ھ

الجواب صحیح

ہ یوسف افشانی

۲۳/ ۲/ ۳۱ھ

الجواب صحیح

[signature] عفی عنہ

۲۳/ ۲/ ۳۱ھ

جامعہ فاروقیہ کراچی دار الافتاء شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی (پاکستان)